تعلیماتِ اسلام

(از جناب صوفی عبدالقدوس صاحب نولی۔ غازیپوری)

ارشادات قرآنیہ

(۱) اللہ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے نکالا تم کچھ بھی نہ جانتے تھے تمہارے سننے کے لئے کان دیکھنے کیلئے آنکھیں اور غور و فکر کے لئے دل بنا دئیے تاکہ تم احسان مانو (سورۂ نحل)

(۲) اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوائے کوئی اور بھی خدا ہوتا تو ضرور خرابی۔ فساد اور بدامنی دونوں جگہ پیدا ہو جاتی (سورۂ انبیاء)

(۳) جو لوگ اللہ کے سوائے دوسروں سے مانگتے ہیں۔ ان دوسروں کا حال یہ ہے کہ وہ ایک مکھی بھی تو پیدا نہیں کر سکتے حتیٰ کہ اس کے لئے سب کے سب جمع ہو کر کتنی ہی کوشش کریں اور اگر مکھی ان معبودوں سے کچھ چھین لے جائے تو وہ اسکو بھی چھڑا نہ سکیں پس طالب و مطلوب دونوں کمزور ہوئے (سورہ حج)۔

(۴) اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا اور نہ اس کے ساتھ کوئی معبود ہے اور اگر ایسا ہوتا تو ہر ایک معبود اپنے مخلوق کو الگ لیکے چلتا اور ان میں سے ایک دوسرے پر چڑھائی کر کے غالب آتا اللہ ان باتوں سے پاک ہے جن سے یہ لوگ اس کو موصوف کرتے ہیں (سورہ مومنون)

(۵) اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال کے لئے یہ فرض کرو کہ ایک طاق ہے جس میں ایک شمع ہے اور وہ شمع ایک فانوس کے اندر ہے فانوس صفائی میں روشن ستارے کے مانند ہے وہ شمع زیتون کے مبارک درخت کے تیل سے روشن کی جاتی ہے اس کا رخ نہ مشرق کی طرف ہے نہ مغرب کی طرف بلکہ ہر طرف ہے۔ روغن زیتون بھی اس قدر صاف و شفاف ہے کہ دیکھنے سے معلوم ہو کہ بے سلگائے ہی اب جلا اور اب جلا اسے سلگا دیں تو کیا کہنا نور ہی نور ہے اللہ اپنے اس نور کی طرف جس کو چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ (سورہ نور)

(۶) آسمانوں اور زمینوں میں جو بھی ہے اسی سے سوال کرتا ہے اور اسی کا محتاج ہے وہ ہر روز کسی نہ کسی عظیم الشان امر کا ظہور کرتا ہے (سورہ رحمٰن)

(۷) اس اللہ کی ہستی کے دلائل میں سے ایک یہ ہے کہ اسی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ہے پھر تم آدمی بن کر ہر طرف منتشر ہوگئے۔ (سورۂ روم)

(۸) اس کی ہستی کے دلائل میں سے ایک یہ ہے کہ اس نے تمہارے لئے تم ہی میں سے جوڑے پیدا کئے تاکہ تم کو ان کے پاس آرام و سکون ملے اور تمہارے درمیان محبت و ہمدردی پیدا کی (سورہ روم)

(۹) اس کی ہستی کے دلائل میں سے زمین اور آسمان کی پیدائش اور تمہاری زبانوں کا اور رنگوں کا اختلاف ہے (سورۂ روم)

(۱۰) اس کی ہستی کے دلائل میں سے رات اور دن میں تمہاری نیند اور معاش کی تلاش ہے۔ (سورہ روم)

کلمات نبویہ (فتنہ پردازوں کے لئے وعید) (۱) فتنہ سوتی ہوئی ایک چیز ہے خدا اس پر لعنت کرے جو اسے جگادے (حدیث)

(۲) فتنہ پردازوں کی عاقبت کبھی بخیر نہیں ہو سکتی اور جب وہ کوئی فتنہ اٹھاتے ہیں تو خدا انکو اور تاریکی کے غار میں پھینکدیتا ہے (حدیث)

اطاعت کے منازل ۔ (۳) خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ یہ چیزیں تمہارے لئے دونوں جہان میں کام آنے والی ہوں گی۔ (حدیث)

(۴) خدا اور اس کے رسول جس بات کا تمہیں حکم دیں اس پر بلا چون وچرا سر تسلیم خم کردو۔ (حدیث)

(۵) غیر اللہ کی اطاعت سے انسان کے اعمال حبط ہو جانے کا قوی اندیشہ ہے۔

اسباب تندرستی (۶) روزہ کی کثرت کرو اس سے صحت و تندرستی بڑھتی ہے۔ (حدیث)

(۷) نیکی کی بات کہنا یا نیکی کی بات کرنا دونوں باتوں سے آدمی کے دل کی بیماریاں دفع ہو جاتی ہیں (حدیث)

(۸) اعمال سیئہ کے ارتکاب سے بچنا بہترین تندرستی ہے (حدیث)

دولت مندی کا حقیقی مزہ (۹) دولت مند ہو کر خدا کے آگے جھکنا اور ظالموں کے درمیان رہ کر مظالم سے پرہیز کرنا سب سے بڑھکر مالداری کی بات ہے (حدیث)۔

(۱۰) نیکوکار بادشاہ کی معمولی باتیں خدا کو بیحد پسند ہوتی ہیں اسلئے کہ اسمیں ٹھیک جانے کا کافی شائبہ موجود ہے (حدیث)

(۱۱) مسلمان بادشاہ خدا کا سایہ ہے مخلوقات پر (حدیث)

(۱۲) سب سے بڑے مالدار وہ لوگ ہیں جن کے عمل اچھے اور عقائد صحیح ہیں (حدیث)

خوشخبری (۱۳) خوشخبری ہو اس کو جو اپنے عیب کی وجہ سے دوسروں کی عیب جوئی نہیں کرتا۔

(۱۴) خوشخبری ہو اس کو جو ماں باپ کو پاکر ان کے حقوق میں کوتاہی نہیں کرتا۔

(۱۵) بشارت اس شخص کو جو رمضان کا زمانہ پاکر روزے رکھے (حدیث)

قوم پر اقتصادی تباہ کاریوں کا اثر

(از مولوی محمد ادریس صاحب آزاد الموی متعلم جماعت ششم مدرسہ رحمانیہ دہلی)

(ذیل کا مضمون محض اقتصادی حیثیت سے لکھا گیا ہے۔ ——— آزاد)

دور حاضر کی اجتماعی یا انفرادی ترقی کا تمام تر تعلق صرف اقتصادیات سے ہے۔ کوئی جماعت اقتصادی بدحالیوں سے